

زیبائش و آرائش اور بننے سونے ہی کے لیے تیار نہیں ہوتا۔
 شکار مارا جائے تو اس کی آنکھیں یا تو بالکل کھلی ہوتی ہیں یا نیم وار ہوتی
 ہیں اور صاف و شفاف آئینے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ محبوب ایسا ظالم
 ہے کہ ان آنکھوں کو آئینہ بناتا ہے، پھر کنگھی چوٹی کرتا ہے۔

۱۔ لغات :

پے ہم : پیہم ،
 لگاتار ، مسلسل ۔

صدرہ : سوسو

طرح ، سوسو بار ۔

آہنگ : ارادہ

زمین بوس : زمین
 چومنا ۔

شرح : محبوب

کے کوچے میں پہنچ کر
 مجھے لگاتار غش پر

غش آتے ہیں ، گویا

میں اپنے قدموں کی

زمین چومنے کے لیے

سوسو طرح ارادہ

کرتا ہوں ۔

قدموں نے محبوب

کے کوچے میں پہنچایا

واں پہنچ کر جو غش آتا پئے ہم ہے ہم کو
 صدرہ آہنگِ زمیں بوسِ قدم ہے ہم کو
 دل کو میں اور مجھے دل ، محو و فار کھتا ہے
 کس قدر ذوقِ گرفتاری ہم ہے ہم کو
 صنعت سے نقشِ پئے مور ہے طوقِ گردن
 تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ رم ہے ہم کو
 جان کر کیجے تغافل کہ کچھ اتمید بھی ہو
 یہ نگاہِ غلط انداز تو سم ہے ہم کو
 رشکِ ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں
 نالہ مرغِ سحر ، تیغِ دو دم ہے ہم کو
 سراڈانے کے جو وعدے کو مکرر چاہا
 سنسن کے بولے کہ "ترے سر کی قسم ہے ہم کو"